

ہوتا ہے تماشہ ہر روز میرے آگے (حسن زیب جدون)

یہ تماشہ تو ازل سے ہوتا چلا آ رہا ہے صدر ذی وقار!
کبھی سقراط کبھی ذوالفقار علی بٹھو تو کبھی نقیب اللہ محصر اس تماشے کی
بھینٹ چڑھتا ہے تو کبھی معصوم (زینب / فریال) جیسی معصوم کلیاں اس کی
زد میں آتی ہیں۔ کبھی شیعہ، سنی دیوبندی جیسے 73 فرقوں کے

درمیان اسلام تماشہ بن کر رہ جاتا ہے تو کبھی سری لینکن شہری پریانکا
کمار اس تماشے اور تماشہ بینوں کا مقابلہ کرتے کرتے دم توڑ دیتا ہے کہ
"میں پوچھنے لگا ہوں سبب اپنے قتل کا میں حد سے بڑھ گیا ہوں مجھے مار
دی جیے یہ ظلم ہے کہ ظلم کو کہتا ہوں صاف ظلم کیا

ظلم کر رہا ہوں مجھے مار دی جیے پھر اس
کے بعد شہر میں ناچے گا ہو کا شور میں آخری صدا ہوں مجھے مار دی
جیے"

← یہاں ممبر رسول پر بیٹھ کر محمود و ایاز کی بائی چارگی کا
درس دینے والے محرم الحرام کے آتے ہی ان ہی ممبروں پر بیٹھ کر میں
مومن اور تو کافر کا نعرہ لگا کر یہ تماشہ لگایا جاتا ہے میں مومن اور تو
کافر کا نعرہ لگا کر یہ تماشہ لگایا جاتا ہے۔

← یہ تماشہ کبھی ملالہ یوسفزئی بھی رچا کر مشہور ہو جاتی
ہے۔

← یہ تماشہ ہماری معاشرے کی ننگی حقیقتیں اور ڈرامے بھی
کرتی ہیں جن پر پیمرا کا بین ہے۔

← یہ تماشہ کپھی رات 12 بجے عدالت لگا کر عدلیہ پھی کرتی ہے۔

← یہ تماشہ پاکستانی عوام پھی کرتی ہے کہ جو تربوزہ کو تو سونگ
سونگ کر چنتی ہے مگر حکمران چنتے وقت صم بکم عمی فہم لا یرجعون
کی عملی مثال پیش کرتی ہے۔

← یہ تماشہ پاکستانی میڈیا بھی کرتا ہے کہ جو موٹروے پر اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنی خاتون کی تصویر اپنے نیوز چینل پر لگا کر یہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ اس معصوم کی تصویر آپ تک سب سے پہلے ہم نے پہنچائی ہے۔

← یہ تماشہ تو ہمارا تعلیمی نظام بھی کرتا ہے کہ جو نقل کر کے A گریڈ لانے پر مجبور تو کرتا ہے مگر سیکھنے کے عمل کو ترجیح نہیں دیتا۔

← یہ تماشہ تو حقوق نسواں کی بات کرنے والی خواتن پھی کرتی ہیں کہ جو برقع میں آئی خاتون کو عورت مارچ میں داخل نہیں ہونے دیتی۔

← یہ تماشہ تو منفی سوچ رکھنے والے مقررین بھی کرتے ہیں کہ پانچ بیٹیوں کو پڑھا کر سی ایس ایس افسر بنانے والے باپ کی مثال دینے کے بجائے اپنی بیٹی کو قتل کرنے والے سنگدل باپ کی مثال دیتے ہیں۔

← یہ تماشہ تو وہ خواتین بھی کرتی ہیں کہ جو ماہ رمضان میں سر پر دوپٹہ اوڑھے بغیر اسلام سکھا رہی ہوتی ہیں۔

← یہ تماشا تو وہ افراد بھی رچاتے ہیں کہ جو آسمانوں پر بننے والے رشتوں کو تین بول بول کر زمین پر توڑ دیا کرتے ہیں۔

← یہ تماشہ تو عرصہ دراز سے ہوتا چلا آ رہا ہے ذی وقار! مگر آج کے اس تماشے اور عرصہ پہلے کے اس تماشے میں فرق فرف اتنا ہے کہ کل غریب کی ناچنے والی بیٹی کو طوائف کہا جاتا تھا اور آج امیر کی ناچنے والی بیٹی کو ٹک ٹاک سٹار کہا جاتا ہے

← فرق صرف اتنا ہے کہ کل ظلم کا تماشا رچانے والوں کے خلاف تلوار اٹھائی جاتی تھی اور آج اس ظلم کے خلاف آپ نے گھبرانا نہیں ہے کی آواز اٹھائی جاتی ہے

← فرق صرف اتنا ہے کہ کل سرجیکل اسٹرائیک کا دعویٰ کرنے والے دشمن کو لاتوں مکوں اور دھپڑوں کا ٹھنڈا ٹھار دل بہار مزے دار شربت پلایا جاتا تھا اور آج اسے گرما گرم چائے پلائی جاتی ہے۔